مزایا اہل بیت المصطفی سنکے مزا آیا
تیری قدسی زباں سے اے ولی اللہ مزا آیا

خدائی تو جو سمجھاوے لطافت سے حقیقت سے
نظر آوے تخت پر ہم کو جیسے کے خدا آیا

تیری دہب چھب جو دیکھے ہم نظر آوے وہ پردہ میں
اُٹھاوے گر تو برقع تو معز آیا معز آیا

کہے کون کہ ستر میں ہے میرے مولانا طیب گر
تیرا چہرا جو دیکھے کہہ دے کہ طیب شہا آیا

تیرا نام گرامی ہے محمد اسم پیغمبر
اذان میں سن کے کہہ دوں یک بیک خیر الوری آیا

اے اہل البیت کا داعی اے نائب اے برہان الدین
عبادت میں تو دکھلاوے علی زین العباء آیا

بقا تیری ہو لمبی جہاں تلک قائم امام بیٹھے

کا عرش پہ کہ کہہ میں دور الستر کا ملتھی آیا

یہ میلاد سیف دین باواجی صاحب کا مہنا ہو

میں روضت میں تہانی کا سجود جاکے بجا آیا

پڑھے اللہ تعالی اپنے لہجہ میں نبی اور ان

کی عترت پہ سلام جیسے کہ بارش کا سما آیا

محمد آقا کے دامن کے نیچے چلنا تو باقر

تو جنت پہنچ کر کہہ گا کہ واہ واہ یہ کہاں آیا